1966_1_345_348

1 ایس۔سی۔آر سپریم کورٹ رپوٹس 1966

موڈھوسوڈانومولانا

بنام

کونٹارونانکواوردیگران

6اگست1965

کے۔سبّاراؤ، راگھوبردیال اور آر۔ایس۔بچاوت،جسٹسز۔

اڑیسہ منی لینڈرز ایکٹ،1939 (ایکٹ 3 آف 1939)،دفعہ(4)5: اڑیسہ منی لینڈرز رولز، 1939، قائدہ 5 -رجسٹریشن سٹرفکیٹ قائدہ 5 کے تحت کاروبار میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کے لیے فراہم کرتا ہے-ایکٹ کے قائدہ میں ایسی کوئی شق نہیں ہے جو زیادہ سے زیادہ سرمایہ فراہم کرتی ہے چاہے وہ درست ہو۔

اپیل کنندہ نے مدعاعلیہان کے خلاف 6000 روپے کی رقم کے لیے مدعاعلیہان نمبر 1 کے ذریعے جاری کردہ پرامیزری کے نوٹ پر 8216 روپے کی وصولی کے لیے مقدمہ دائر کیا۔دفاع میں لی گئی عرضی یہ تھی کہ یہ مقدمہ قابل سماعت نہیں تھا کیونکہ اوڈیشہ منی لینڈرز ایکٹ 1939 کی دفعہ(4)5 اور قاعدہ 5 کے تحت اپیل کنندہ کا اندراج کالعدم ہو گیا تھا کیونکہ قرض کی گئی رقم زیادہ سے زیادہ 2000 روپے سے زیادہ تھی جسے اپیل کنندہ اپنے رجسٹریشن سٹرفکیٹ کے ذریعے کاروبار میں سرمایہ کاری کرنے کا مجاز تھا۔ٹرائل کورٹ نے اس دلیل کو قبول نہیں کیا لیکن ہائی کورٹ نے اسے قبول کرتے ہوئے مقدمہ خارج کر دیا۔اپیل میں،اس عدالت کے سامنے،خصوصی اجازت کے ذریعے،اپیل کنندہ کی جانب سے یہ استدعا کی گئی تھی کہ مرکزی ایکٹ میں سرمایہ کاری کی جانے والی سرمایہ کی رقم پر کوئی پابندی فراہم نہیں کی گئی ہے اور یہ کہ اس طرح کی فراہمی کرنے میں قواعد ایکٹ سے بالاتر ہیں۔

منعقد: قانون میں کسی مخصوص شق کی عدم موجودگی میں،جس میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ طے کرنے کے لیے کہا گیا ہے کہ ایک منی لینڈر منی لینڈنگ کے کاروبار میں سرمایہ کاری کر سکتا ہے،ریاستی حکومت کے لیے اس سلسلے میں کوئی قاعدہ وضع کرنے کے لیے کھلا نہیں تھا اور اس کے ذریعے درخواست میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ جس کے لیے رجسٹریشن سٹرفکیٹ درکار تھا اور زیادہ سے زیادہ سرمائے کی رقم جس کے لیے سٹرفکیٹ دیا گیا ہے،کا سٹرفکیٹ میں ذکر کرنے کے بارے میں بنائے گئے قواعد اس نتیجے پر نہیں پہنچتے کہ اگر منی لینڈر

رجسٹریشن سٹرفکیٹ میں مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ سرمائے کی حد سے تجاوز کرتا ہے تو اس کا رجسٹریشن کالعدم ہو جائے گا۔(348D)

سنت سرنلال بنام پرشورام ساہو، (1966) 1 ایس سی آر 335، پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 167 آف 1964۔

1959 کی پہلی اپیل نمبر 61 میں اڑیسہ ہائی کورٹ کے 11 اپریل 1962 کے فیصلے اور فرمان سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل کنندہ کی طرف سے اے۔وی۔وشوناتھ شاستری اور ٹی۔وی۔آر۔ٹاٹاچاری۔

جواب دہندگان نمبر 1 اور 2 کے لیے اے۔این۔سنہا اور بی۔پی۔جھا۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

رگھوبر دیال، جسٹس۔ یہ اپیل، خصوصی اجازت کے ذریعے، اڑیسہ کی ہائی کورٹ کے اس حکم نامے کے خلاف ہے جس میں ماتحت جج، برہم پور کی عدالت کے حکم نامے کو کالعدم قرار دیا گیا تھا اور مدعا علیہ نمبر 1 کو نتارونیکو 6000 روپے کے ذریعہ چلائے گئے ایکپرامیزری نوٹ پر واجب الادا 8216 روپے کی وصولی کے مقدمے کو کالعدم قرار دیا گیا تھا۔

مدعی قرض دہندہ نے اڑیسہ منی لینڈرز ایکٹ، 1939 (ایکٹ III آف 1939) کی دفعہ 5(4) اور قاعدہ 5 کے تحت رجسٹریشن سٹرفکیٹ حاصل کیا، جسے اس کے بعد ایکٹ اور قواعد کہا جاتا ہے اور 31 مارچ 1952 کو وہاں کے قوانین کے تحت انہوں نے 1955 میں ایک اور رجسٹریشن سٹرفکیٹ حاصل کیا جس میں کہا گیا تھا کہ جس سٹرفکیٹ کے لیے زیادہ سے زیادہ سرمایہ دیا جاتا ہے وہ 8000 روپے ہے۔

مدعی نے 19 مئی 1954 کو مدعا علیہ نمبر 1 کو قرض پیش کیا اور اس قرض پر واجب الادا رقم کی وصولی کے لیے مقدمہ دائر کیا۔ مدعا علیہ کی طرف سے یہ دلیل دی گئی کہ مقدمہ قابل سماعت نہیں تھا کیونکہ مدعی کو 1952 میں جس زیادہ سے زیادہ سرمائے کے لیے رجسٹریشن سٹرفکیٹ درکار تھا وہ 2000 روپے تھا اور ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی دفعات کے تحت اس کے پاس اس رقم سے زیادہ ایڈوانس لون نہیں ہوسکتا تھا اور اس کے ایسا کرنے سے اپیل کنندہ کا منی لینڈر کے طور پر رجسٹریشن کالعدم ہو گیا تھا اور اس لیے 2000 روپے کی وصولی کا مقدمہ بھی قابل قبول نہیں تھا۔ ان دلائل کو ٹرائل کورٹ نے قبول نہیں کیا جس نے مدعا علیہان کے خلاف مقدمے کا فیصلہ اس ہدایت کے ساتھ کیا کہ مدعا علیہان نمبر 2 اور 3، مدعا علیہان نمبر 1 کے بیٹے، ذاتی طور پر ذمہ دار نہیں تھے اور اپنے والد کے اثاثوں کی حد تک ذمہ دار تھے۔ تاہم، ہائی کورٹ نے

ایک مختلف نظریہ اختیار کیا، مدعا علیہان کے مذکورہ بالا دلائل کو قبول کیا اور مقدمہ خارج کر دیا۔

اپیل کنندہ کے لیے واحد دلیل یہ ہے کہ ہائی کورٹ نے یہ فیصلہ دیتے ہوئے غلطی کی کہ مارچ 1952 میں رجسٹرڈ قرض دہندہ کے طور پر اپیل کنندہ کا اندراج اس وقت کالعدم ہو گیا جب اس نے 1954 میں 2000 روپے سے زیادہ کے مقدمے میں قرض پیش کیا اور یہ کہ ہائی کورٹ نے یہ مؤقف اختیار کرنے میں بھی غلطی کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ سرمائے سے زیادہ قرض پیش نہیں کر سکتا تھا جس کے لیے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ مطلوب تھا۔

ایکٹ کی متعلقہ دفعات اب متعین کی جا سکتی ہیں۔' کیپٹل'، کی تعریف دفعہ 2(c) میں کی گئی ہے جس کا مطلب ہے کہ ایک ساہوکار قرض دینے کے کاروبار میں سرمایہ کاری کرتا ہے چاہے وہ پیسے میں ہو یا کسی چیز میں۔ دفعہ 2(m) کے مطابق 'رجسٹرڈ منی لینڈر' کا مطلب ہے وہ شخص جسے دفعہ 5 کے تحت رجسٹریشن سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے۔ دفعہ 5 میں قرض دہندگان کے اندراج اور رجسٹریشن فیس کا التزام ہے۔ اس کی ذیلی دفعہ (1) رجسٹریشن کے لیے درخواست گزار سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس ذیلی دفعہ میں مذکور درخواست کی تفصیلات اور 'ایسی دیگر تفصیلات جو تجویز کی جائیں' کا ذکر کرے۔ ذیلی دفعہ (3) صوبائی حکومت کو یہ اختیار دیتی ہے کہ وہ قرض دہندگان کے مختلف طبقات کے لیے قواعد کے ذریعے اور مختلف علاقوں کے لیے رجسٹریشن فیس مقرر کرے جو 25 روپے سے زیادہ نہ ہو جو درخواست گزار کے ذریعے رجسٹریشن کے لیے ادا کی جائے۔ ذیلی دفعہ (4) ذیلی رجسٹرار کو درخواست گزار کو مقررہ فارم میں رجسٹریشن دینے کا اختیار دیتی ہے سوائے اس کے کہ جہاں اسے پہلے دیا گیا سرٹیفکیٹ دفعہ 18 کے تحت منسوخ کر دیا گیا ہو اور منسوخی کا حکم نافذ ہو۔ دفعہ 6 نافذ کرتا ہے کہ دیا گیا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اس تاریخ سے 5 سال تک نافذ رہے گا جس دن اسے دیا گیا ہے۔ سیکشن 7 رجسٹرڈ قرض دہندہ کو کھاتوں کو برقرار رکھنے اور رسیدیں دینے کے لیے فراہم کرتا ہے۔

دفعہ 8 جو رجسٹرڈ قرض دہندگان کے ذریعے قرضوں کی وصولی کے لیے مقدمات فراہم کرتا ہے، پڑھتا ہے:

'' صرف رجسٹرڈ قرض دہندگان کے ذریعے برقرار رکھے جانے والے قرض کی وصولی کے لیے مقدمہ:- قرض دہندہ اس دفعہ کے نافذ ہونے کی تاریخ کے بعد اپنے پیشگی قرض کی وصولی کے لیے مقدمہ دائر کرنے کا حقدار نہیں ہوگا جب تک کہ وہ اس ایکٹ کے تحت اس وقت رجسٹرڈ نہ ہو جب ایسا قرض پیش کیا گیا تھا:

بشرطیکہ قرض دہندہ اس دفعہ کے نافذ ہونے کی تاریخ کے بعد دو سال کے دوران کسی بھی وقت اپنے

پیشگی قرض کی وصولی کے لیے مقدمہ دائر کرنے کا حقدار ہوگا، اگر اسے مذکورہ سالوں کی میعاد ختم ہونے سے پہلے کسی بھی وقت دفعہ 5 کے تحت رجسٹریشن کا سٹرفکیٹ دیا جاتا ہے۔

دفعہ 9 میں زیادہ سے زیادہ شرحیں فراہم کی گئی ہیں جن پر سود کا تعین کیا جا سکتا ہے۔ مختلف دیگر دفعہ دوسرے معاملات سے نمٹتے ہیں جو قانون ساز نے ایکٹ کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے فراہم کرنا مناسب سمجھا ہے، جو کہ تمہید کے مطابق، رقم قرض دینے کے لین دین کو منظّم کرنا اور ریاست اڑیسہ میں قرض دہندگان کو ریلیف دینا ہے۔

اڑیسہ منی لینڈرز رولز، 1939 کا قاعدہ 1، شق (c)، 'زیادہ سے زیادہ سرمایہ' کی وضاحت کرتا ہے جس کا مطلب سرمایہ کی سب سے زیادہ کل رقم ہے جو رجسٹریشن سٹرفکیٹ کی مدت کے دوران کسی بھی دن منی لینڈنگ کے کاروبار میں لگائی جا سکتی ہے۔ قاعدہ 3، شق (iii)، قرض دہندہ کے اندراج کے لیے ہر درخواست میں زیادہ سے زیادہ سرمائے کا ذکر کرنا ضروری ہے جس کے لیے سٹرفکیٹ درکار ہے۔ قاعدہ 4 قابل ادائیگی رجسٹریشن فیس کا تعین کرتا ہے اور زیادہ سے زیادہ سرمائے کے مطابق فیس طے کرتا ہے جس کے سلسلے میں اس طرح کے سٹرفکیٹ کے لیے درخواست دی جاتی ہے۔ قاعدہ 5 میں کہا گیا ہے کہ رجسٹریشن سٹرفکیٹ فارم III میں ہوگا اور رجسٹریشن سٹرفکیٹ کی کرنسی کے دوران اعلی مالیت کے رجسٹریشن سٹرفکیٹ کے لیے درخواست دی جا سکتی ہے اور قواعد 3 سے 5 کی دفعات، جہاں تک ہو سکے، اس پر لاگو ہوں گی، کریڈٹ درخواست گزار کی طرف سے پہلے سے ادا کی گئی رجسٹریشن فیس کو دیا جا رہا ہے۔

اس معاملے میں فیصلے کا سوال عملی طور پر وہی ہے جو سنت سرن لال بنام پرشورام ساہو کے فیصلے میں اس عدالت کے سامنے فیصلے کے لیے آیا تھا جس میں آج دیا گیا ہے۔ بہار منی لینڈرز ایکٹ 1938 اور بہار منی لینڈرز (ریگولیشن آف ٹرانزیکشنز) ایکٹ 1938 کی متعلقہ دفعات۔ عملی طور پر اوپر بیان کردہ اڑیسہ ایکٹ کی متعلقہ دفعات سے ملتے جلتے ہیں۔ اس معاملے میں ہم نے جو کچھ کہا ہے وہ مناسب طور پر اس معاملے میں فریقین کے تنازعات کا احاطہ کرتا ہے۔ اس لیے ہم اس معاملے میں مختلف تنازعات کی بحث کو دہرانا ضروری نہیں سمجھتے۔

ہمارا مؤقف ہے کہ اس معاملے میں قانون میں کسی مخصوص شق کی عدم موجودگی میں، جس میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ طے کرنے کی فراہمی کی گئی ہو، جس میں ایک ساہوکار قرض دینے والے کاروبار میں سرمایہ کاری کر سکتا ہے، ریاستی حکومت کے لیے اس سلسلے میں کوئی قاعدہ وضع کرنا کھلا نہیں تھا اور یہ کہ درخواست میں، زیادہ سے زیادہ سرمایہ جس کے لیے رجسٹریشن سٹرفکیٹ درکار تھا اور زیادہ سے زیادہ سرمائے کی رقم جس کے

لیے سٹیفکیٹ دیا گیا ہے اس کا سٹیفکیٹ میں ذکر کرنے کے بارے میں اس کے ذریعے بنائے گئے قواعد اس نتیجے پر نہیں پہنچتے کہ ساہوکار کا رجسٹریشن کالعدم ہو جائے گا اگر وہ رجسٹریشن سٹیفکیٹ میں مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ سرمائے کی حد سے تجاوز کر جائے۔

ہم رجسٹریشن سٹیفکیٹ کی کرنسی کے دوران حاصل کردہ اعلی مالیت کے رجسٹریشن سٹیفکیٹ کے ماضی سے متعلق عمل کے حوالے سے اٹھائے گئے دوسرے نکتے کا فیصلہ کرنا اب ضروری نہیں سمجھتے ہیں۔

ہم اس کے مطابق اپیل کی اجازت دیتے ہیں، نیچے دی گئی عدالت کے فرمان کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور ٹرائل کورٹ کے فرمان کو بحال کرتے ہیں۔ ہم جواب دہندگان کو ہائی کورٹ اور اس عدالت میں اپیل کنندہ کے اخراجات ادا کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی

Sheikh Javiad Alam
2024.05.09 16:08
I am the author of this document